روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 17 مارچ 2005ء 6 صفر 1426 ہجری 17 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 60

رسول اللہ کی پانچ خصوصیات

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

مجھے پانچ خصوصیات ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ایک مہینہ کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی ہے اور ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاکیزہ بنائی گئی ہے۔ اموال غنیمت میرے لئے حلال کئے گئے ہیں اور مجھ سے پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے جبکہ میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب قول النبی جعلت لی الارض حدیث نمبر 419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جبکہ تمام دنیا اور تمام قومیں بگڑ چکی تھیں اور مخالف قوموں نے اس دعویٰ کو نہ صرف اپنی خاموشی سے بلکہ اپنے اقراروں سے مان لیا ہے۔ پس اس سے بداہت نتیجہ نکلا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت ایسے وقت میں آئے تھے جس وقت میں ایک سچے اور کامل نبی کو آنا چاہئے۔ پھر جب ہم دوسرا پہلو دیکھتے ہیں کہ آنجناب صلعم کس وقت واپس بلائے گئے تو قرآن صاف اور صریح طور پر ہمیں خبر دیتا ہے کہ ایسے وقت میں بلانے کا حکم ہوا کہ جب اپنا کام پورا کر چکے تھے۔ یعنی اس وقت کے بعد بلائے گئے جبکہ یہ آیت نازل ہو چکی کہ مسلمانوں کے لئے تعلیم کا مجموعہ کامل ہو گیا اور جو کچھ ضروریات دین میں نازل ہونا تھا وہ سب نازل ہو چکا۔ اور نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی خبر دی گئی کہ خداتعالیٰ کی تائیدیں بھی کمال کو پہنچ گئیں اور جوق در جوق لوگ دین اسلام میں داخل ہو گئے اور یہ آیتیں بھی نازل ہو گئیں کہ خداتعالیٰ نے ایمان اور تقویٰ کو ان کے دلوں میں لکھ دیا اور فسق و فجور سے انہیں بیزار کر دیا اور پاک اور نیک اخلاق سے وہ متصف ہو گئے اور ایک بھاری تبدیلی ان کے اخلاق اور چلن اور روح میں واقع ہو گئی۔ تب ان تمام باتوں کے بعد سورۃ النصر نازل ہوئی جس کا ماحصل یہی ہے کہ نبوت کے تمام اغراض پورے ہو گئے اور اسلام دلوں پر فتحیاب ہو گیا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عام طور پر اعلان دے دیا کہ یہ سورت میری وفات کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ اس کے بعد حج کیا اور اس کا نام حجۃ الوداع رکھا اور ہزارہا لوگوں کی حاضری میں ایک اونٹنی پر سوار ہو کر ایک لمبی تقریر کی اور کہا کہ سنو! اے خدا کے بندو! مجھے میرے رب کی طرف سے یہ حکم ملے تھے کہ تا میں یہ سب احکام تمہیں پہنچا دوں پس کیا تم گواہی دے سکتے ہو کہ یہ سب باتیں میں نے تمہیں پہنچا دیں۔ تب ساری قوم نے بآواز بلند تصدیق کی کہ ہم تک یہ سب پیغام پہنچائے گئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اے خدا ان باتوں کا گواہ رہ"

(نور القرآن نمبر2۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 361 تا 367)

خداتعالیٰ کو ہر یک نئے زمانہ میں نئے نئے مصالحہ ہیں۔ پس نبوت کے عہد میں مصلحت ربانی کا یہی تقاضا تھا کہ جو غیر نبی ہے اس کے الہامات نبی کے وحی کی طرح قلمبند نہ ہوں تا غیر نبی کا نبی کے کلام سے تداخل واقعہ نہ ہو جائے۔ لیکن اس زمانہ کے بعد جس قدر اولیاء اور صاحب کمالات باطنیہ گزرے ہیں ان سب کے الہامات مشہور و متعارف ہیں کہ جو ہر یک عصر میں قلمبند ہوتے چلے آئے ہیں۔ اس کی تصدیق کے لئے شیخ عبدالقادر جیلانی اور مجدد الف ثانی کے مکتوبات اور دوسرے اولیاء اللہ کی کتابیں دیکھنی چاہئیں کہ کس کثرت سے ان کے الہامات پائے جاتے ہیں۔ بلکہ امام ربانی صاحب اپنے مکتوبات کی جلد ثانی میں جو مکتوب پنجاہ و یکم ہے اس میں صاف لکھتے ہیں کہ غیر نبی بھی مکالمات و مخاطبات حضرت احدیت سے مشرف ہو جاتا ہے اور ایسا شخص محدث کے نام سے موسوم ہے اور انبیاء کے مرتبہ سے اس کا مرتبہ قریب واقعہ ہوتا ہے ایسا ہی شیخ عبدالقادر جیلانی صاحب نے فتوح الغیب کے کئی مقامات میں اس کی تصریح کی ہے۔ اور اگر اولیاء اللہ کے ملفوظات اور مکتوبات کا تجسس کیا جائے تو اس قسم کے بیانات ان کے کلمات میں بہت سے پائے جائیں گے اور امت محمدیہ میں محدثیت کا منصب اس قدر بکثرت ثابت ہوتا ہے جس سے انکار کرنا بڑے غافل اور بےخبر کا کام ہے۔ اس امت میں آج تک ہزارہا اولیاء اللہ صاحب کمال گزرے ہیں جن کی خوارق اور کرامات بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ثابت اور متحقق ہو چکی ہیں اور جو شخص تفتیش کرے اس کو معلوم ہوگا کہ حضرت احدیت نے جیسا کہ اس امت کا خیر الامم نام رکھا ہے ایسا ہی اس امت کے اکابر کو سب سے زیادہ کمالات بھی بخشے ہیں۔ .... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ساریہ کے لشکر کی خطرناک حالت سے باعلام الٰہی مطلع ہو جانا جس کو بیہقی نے ابن عمر سے روایت کیا ہے اگر الہام نہیں تھا تو اور کیا تھا اور پھر ان کی یہ آواز کہ یا ساریة الجبل الجبل مدینہ میں بیٹھے ہوئے مونہہ سے نکلنا اور وہی آواز قدرت غیبی سے ساریہ اور اس کے لشکر کو دور دراز مسافت سے سنائی دینا اگر خارق عادت نہیں تھی تو اور کیا چیز تھی۔ اسی طرح جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے بعض الہامات و کشوف مشہور و معروف ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد چہارم۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 652)

داخلہ جامعہ احمدیہ برائے طلبہ میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ، جماعت نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو شروع اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج ہو۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس: 047-6212296)

(موبائل 0300-7700328)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈیول کے مطابق فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

☆ 2۔اپریل 2005ء شام 5:00 بجے

☆ 3۔اپریل 2005ء صبح 7:30 تا دوپہر 1:30 بجے

(باقی صفحہ 12 پر)

سایۂ رحمت

اے مرے منان و محسن اے مرے پیارے خدا
اے مرے رحمٰن تیرا شکر کیسے ہو ادا
جاں بہ لب عاصی کو غمگین و فسردہ دیکھ کر
کس طرح ہاتھوں میں اپنے پیار سے تو نے لیا
اک سعادت سے ہوا محروم تو حالت یہ تھی
ڈوبتے دل کا نہیں تھا کوئی بھی تیرے سوا
کوئی بھی واقف نہ میرے قلب کی حالت کا تھا
محرمِ رازِ الم تھا تو ہی اے میرے خدا
جیسے گزری وہ شبِ غم تجھ کو ہی معلوم ہے
تیرے بن کوئی سہارا میرا دل پاتا نہ تھا
سب سے بڑھ کر روح کو لاحق مری غم تھا یہی
ہو خدانخواستہ آقا مرا مجھ سے خفا
ڈوبتی نبضوں میں گزرا میرا دن کچھ اس طرح
غم کا سایہ میرے دل پر دیر تک چھایا رہا
دوسرے دن بھی اداسی کا یہی عالم رہا
روح تھی سجدے میں اور دل کا عجب تھا ماجرا
چھپ کے بیٹھا تھا میں لوگوں کی نگاہوں سے مگر
حق تعالیٰ نے نظر کی، یاد آقا نے کیا
نام اس عاجز کا جب خود میرے آقا نے لکھا
یوں لگا مجھ کو کہ مجھ پر باب رحمت کھل گیا
ہو گیا رحمت سے تیری یک بیک میں شاد کام
زندگی میں نے نئی پائی، مجھے ایسے لگا
ذرہ ذرہ میری ہستی کا ثنا خواں ہے ترا
میرے مولیٰ پھر بھی تیرا شکر ہو کیسے ادا
میرے آقا کی نوازش ہے فقط احسان ترا
اپنی رحمت کا یہ سایہ مجھ پہ رکھنا تو سدا

عطاء المجیب راشدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عطاء البصیر محمود صاحب مربی سلسلہ 94 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اللہ تعالیٰ نے یکم نومبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام ازراہ شفقت عطاء المصور عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی منظور فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی درازی عمر نیک اور دیندار ہونے اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

محترم چوہدری محمد شریف صاحب انسپکٹر الفضل مورخہ 9 مارچ 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفایابی عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شاہد نصیر باجوہ صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال لکھتے ہیں۔ خاکسار کے سسر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ 11L-30 ساہیوال سابق امیر ضلع ساہیوال مختصر علالت کے بعد مورخہ 7 فروری 2005 کو رات 11 بجے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 93 سال تھی۔ 8 مارچ کو صبح 10 بجے مکرم عبدالحلیم شاہد صاحب مربی ضلع ساہیوال نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ چونکہ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ اس لئے آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب آف کھیوہ باجوہ سیالکوٹ کے پوتے تھے۔ آپ ساری زندگی سلسلہ کی خدمت بجا لاتے رہے۔ 32 سال امیر ضلع ساہیوال رہے۔ مرحوم نہایت بزرگ پابند صوم و صلوٰۃ اور مہمان نواز تھے۔ خلافت اور واقفین سلسلہ کے ساتھ ایک دلی لگاؤ تھا۔ پیرانہ سالی کی وجہ سے چار پانچ سال سے اپنی بیٹی کے پاس ساہیوال میں مقیم تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹی تین نواسیاں اور ایک نواسہ یادگار چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم کاشف عمران صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 جنوری 2005ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عاصم احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ججہ مرحوم آف سنجر چانگ ضلع حیدر آباد کا پوتا اور مکرم رفیق احمد صاحب ججہ کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

ضرورت باورچی

نظارت تعلیم کے زیر انتظام ہوسٹل دارالحمد لاہور میں ایک باورچی کی ضرورت ہے جو 50 سے 60/افراد کا کھانا پکانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ خواہشمند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم کے ہمراہ فوری نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ صفی الدین قمر صاحب انسپکٹر مال آمد ضلع لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ القدیر فرحت صاحبہ نگران قیادت کراچی زوجہ وارنٹ آفیسر راجہ ناصر احمد صاحب سابق صدر ڈرگ روڈ کراچی مورخہ یکم مارچ 2005ء کو ہارٹ اٹیک کے باعث وفات پا گئیں۔ مورخہ 3 مارچ 2005ء کو کراچی سے ان کے جسد خاکی کو ربوہ ان کے بڑے بیٹے راجہ شاہد احمد صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ ڈائریکٹر A.S.F لائے۔ مرحومہ 1/5 حصہ کی موصیہ تھیں اسی روز بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت مولانا قمر الدین صاحب فاضل کی بیٹی تھیں۔ اسی طرح مرحومہ نے تین بیٹے اور تین بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں ان کے ایک بیٹے راجہ مبارک احمد صاحب آجکل لندن کے ایک حلقہ کے صدر ہیں ان کے علاوہ دو بیٹیاں لندن، ایک بیٹی کینیڈا اور دو بیٹے کراچی میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کیلئے درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اگر ماں باپ خود نمازی بن جائیں تو بچے ان کی دعاؤں سے سدھر جائیں گے اسی میں سب کی عزت ہے

4 ستمبر 2004ء کو جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ کے موقع پر 4 ستمبر 2004ء کو لجنہ اماء اللہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل اس اجلاس کے آغاز میں سورۃ احزاب آیت 36 تا 38 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا گیا۔

ان آیات کی تلاوت و ترجمہ اور نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد فرمایا:

یہ آیات جو ابھی پہلے آپ کے سامنے تلاوت کی گئی ہیں ان کو مَیں نے بنیاد بنایا ہے۔ ان میں بعض نصائح کی گئی ہیں کہ یہ یہ باتیں اختیار کرو، یا وہ باتیں جن کا ذکر کیا گیا ہے ان پر عمل کرنے والے ایسے لوگ خواہ مرد ہوں یا عورتیں جب ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں اجر عظیم عطا ہوگا اور ان کے لئے مغفرت کے سامان بھی ہیں اور اجر عظیم بھی ہے۔ گویا یہ وہ بنیادی باتیں ہیں جن کو (۔) قبول کرنے کے بعد ایک مومن کو، مومن بننے کے لئے اختیار کرنا چاہئے، اس کے بغیر مومن نہیں کہلا سکتے۔......

............تو فرمایا کہ جب قبول کر لیا ہے تو اب ایمان میں ترقی کی بھی کوشش کریں گے، مومن بننے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن بننے کے بعد بعض کے لئے بعض مراحل میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر مکمل اور کامل یقین ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہو۔ اس پر مکمل ایمان ہو کہ وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ اس کی تمام صفات پر یقین ہو۔ اس بات پر یقین ہو کہ اس کے تمام احکامات پر عمل نہ کرنے والے تباہی کی طرف جا سکتے ہیں۔ اس بات پر یقین ہو کہ ہر چیز بڑی سے بڑی سے لے کر چھوٹی سے چھوٹی چیز تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ سب چیزیں ہیچ ہیں۔ ان کی کوئی حیثیت نہیں اگر خدا نہ چاہے۔ تو یہ خیال رکھیں اور سمجھیں کہ اگر خدا نہ چاہے تو مجھے دنیا کا بڑے سے بڑا بادشاہ بھی کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) لانے کے بعد تم اپنے اندر جب تک تبدیلیاں پیدا نہیں کرتے اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتے۔ اور مومن کہلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل یقین ہونا چاہئے، اس کی صفات پر مکمل یقین ہونا چاہئے۔ اس بات پر یقین ہو کہ اس کے احکامات پر عمل کرنے والے جو ہیں وہی تباہی سے بچ سکتے ہیں۔

اگر اس کے احکامات پر عمل نہ کیا تو تباہی کی طرف جا سکتے ہیں۔ اس بات پر یقین ہو کہ ہر چیز بڑی سے بڑی سے لے کر چھوٹی سے چھوٹی چیز تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ سب چیزیں ہیچ ہیں۔ کسی چیز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اگر یہ یقین ہو کہ اگر خدا نہ چاہے تو مجھے دنیا کا بڑے سے بڑا آدمی یا بادشاہ بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا اور اگر خدا تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت اس میں روک نہیں ڈال سکتی۔ تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ خدا تعالیٰ کی ذات پر مکمل اور کامل یقین ہونا چاہئے۔ اور یہ خیال رہے کہ اگر خدا تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے، مجھے کوئی چیز دینا چاہتا ہے تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی اس میں کوئی روک نہیں ڈال سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے عبادت کے جو طریق بتائے ہیں اس کے مطابق، ان کے مطابق ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکے رہنا چاہئے گویا کہ ہمیشہ اپنی روحانی حالت کو بڑھاتے چلے جانا ہے۔ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کا تخت بنانا ہے اور جب دل کو اللہ تعالیٰ کا تخت بنانا ہے تو پھر شیطان کو دل سے نکالنا ہوگا۔ پھر شیطان کی اس دل میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے، اس کو نکال کر باہر پھینکنا ہوگا، دنیا داری کی تمام باتوں کو دل سے نکالنا ہوگا۔ گویا روحانیت کی منازل طے کرنے کی طرف قدم بڑھانا ہے تو تقویٰ پر چلنا ہے اور یہ اس وقت ہی ہوگا جب مکمل فرمانبرداری ہوگی، اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پر عمل کرنے کی کوشش ہوگی۔

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ میری عبادت کرو۔ پانچ وقت کی نمازیں تم پر فرض ہیں انہیں ادا کرو۔ بلکہ ایک جگہ تو یہ فرمایا ہے کہ (۔) (الذاریات: 56) یعنی میں نے جنّ اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری عبادت کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت تو ایک عام ...... بلکہ انسان کے لئے ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے ایمان میں ترقی کرنے والوں کو تو بہت بڑھ کر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان کی اہتمام سے ادائیگی کرنی چاہئے۔ پھر اپنے بچوں کی نگرانی کریں آیا وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں یا نہیں۔ اگر ماں باپ نمازیں پڑھ رہے ہوں گے تو بچے خود بخود اس کے عادی ہو جائیں گے۔ بہرحال ماں، کیونکہ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے، اپنے خاوند کے گھروں کی بھی نگران ہے تو اس لحاظ سے گھر کے مال اور سامان کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے نگرانی کرنے کی، حفاظت کرنے کی، اپنے خاوندوں کی اولاد کی، ان کی نسل کی، اپنی اولاد کی کہ انہیں خدا کا قرب حاصل کرنے والا بنائیں۔ بچوں کی نگرانی کریں۔ گھر میں سات سال کی عمر سے بچوں کو نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ 10 سال کے بچے ہوں تو پابندی کروائیں کہ وہ نماز پڑھیں۔ جب بچوں کو نمازوں کی عادت ہو جائے گی تو انہیں بہت سی برائیوں سے بچنے کی بھی توفیق ملے گی۔ بڑے ہو کر سکولوں اور کالجوں میں جا کر یونیورسٹیوں میں جا کر، دوستوں میں بیٹھ کر نوجوانی کی عمر میں جو بعض غلط قسم کی باتیں بچے سیکھ جاتے ہیں۔ اگر عبادت کرنے والے ہوں گے، اگر بچوں کے ماں باپ نمازیں پڑھنے والے ہوں گے، تو بچے گندی حرکتیں، باتیں یا فضولیات اور لغویات جو ہیں یہ سیکھ ہی نہیں سکتے۔ اس لئے ماؤں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی ٹریننگ کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو ہمیں بتا دیا ہے کہ جو عبادت کرنے والے ہیں وہ برائیوں میں نہیں پڑا کرتے جیسا کہ فرمایا کہ (۔) (العنکبوت: 46) یعنی یقیناً نماز سب بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

ماؤں باپوں کو شکوہ ہوتا ہے، بعض دفعہ آتے ہیں میل ملاقات کے لئے، کہ ہمارے بچے بگڑ رہے ہیں، یہاں کے معاشرے کا ان پر اثر ہو رہا ہے۔ اگر ماں باپ خود بھی اپنے ایمانوں کو مضبوط کر رہے ہوتے اور اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کی مکمل فرمانبرداری کر رہے ہوتے، عبادات کی طرف توجہ ہوتی اور بچوں کو بھی اس کی عادت ڈالتے، بچپن سے ہی پیار سے محبت سے سمجھاتے کہ عبادت کرنی چاہئے، نماز پڑھنی چاہئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی ہدایت اور یہ حکم جو ہے اس پر عمل کرنے کی برکت سے بچے کبھی نہ بگڑتے۔ بلکہ ان لوگوں میں شمار ہوتے جو عمر کے ساتھ ساتھ، عقل پیدا ہونے کے ساتھ، شعور حاصل ہونے کے ساتھ ایمان میں ترقی کرنے والے ہوتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی نسلوں کو بچانے کے، اپنے آپ کو بچانے کے طریقے بھی سکھا دیئے ہیں۔ اگر ہم عمل نہ کریں تو پھر یہ تو ہمارا قصور ہے۔ اکثر جب میں نے پوچھا ہے ماں باپ سے تو کافی تعداد میں ماں باپ ایسے ہیں جو نمازوں میں باقاعدہ نہیں ہیں۔ اس لئے ہوش کریں اور ابھی سے اس طرف توجہ دیں۔ اپنے آپ کو بھی سنبھالیں۔ اپنے بچوں کو بھی سنبھالیں، اپنی نسلوں کو بھی سنبھالیں۔ اور اپنے ایمان کی بھی حفاظت کریں اور اپنی نسلوں کے ایمانوں کی بھی حفاظت کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں میں شمار ہوں۔

عام طور پر دونوں میاں بیوی کہہ دیتے ہیں کہ ہم نمازیں پڑھتے ہیں بچوں کی تربیت بھی کرتے ہیں پتہ نہیں پھر کیا وجہ ہے کہ ہماری نمازوں کے باوجود ان کی تربیت صحیح نہیں ہو رہی۔ وجہ یہ ہے کہ ہماری نمازوں کا، ایمان کی مضبوطی کا جو حق ہے وہ ہم نے ادا نہیں کیا۔ اس لئے اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ بعض دفعہ ماں باپ بچپن میں ضرورت سے زیادہ سختی کرتے ہیں۔ اس سے بھی ایک عمر کے بعد بچہ بگڑ جاتا ہے۔

بہرحال مختصر یہ ہے کہ نمازوں کی عادت ڈالنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے اپنے آپ کو بھی اور اپنی اولاد کو بھی۔ اب بھی اگر ماں باپ خود نمازی بن جائیں تو بچے ایک وقت میں آپ کی دعاؤں کی وجہ سے سدھر جائیں گے۔ اگر بچہ احمدیت پر قائم ہے اور جو بھی احمدیت پر قائم ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک وقت آئے گا کہ وہ نیکیوں کی طرف بھی آ جائے گا۔ اور یہ بہرحال ضروری ہے کہ ایمانوں کی مضبوطی کے لئے نیکیوں میں آگے قدم بڑھانے کی شرط ہے۔ اور نیکیوں پر قائم ہونے کے لئے سب سے زیادہ ضروری بات جو ہے وہ خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اس کی مکمل اطاعت و فرمانبرداری ہے۔ جب مکمل فرمانبرداری ہوگی تو پھر سچائی پر بھی قائم ہونے والی ہوں گی۔ دنیاوی مفاد یا دنیاوی فائدے پہنچانے والی باتیں آپ کو خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے سے روکنے والی نہیں ہوں گی۔ کبھی آپ کے دل میں یہ خیال نہیں آئے گا کہ میں فلاں جگہ غلط بات کہہ کر کوئی دنیاوی فائدہ اٹھا لوں یا کبھی یہ خیال نہیں آئے گا کہ فلاں عورت نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا اس لئے اس کو بدنام کرنے کے لئے مَیں اس کے متعلق کوئی غلط بات مشہور کر دوں۔ یا ساس سسر سے ناراضگی کی صورت میں غلط باتیں ان کی طرف منسوب کر دوں۔ یا بچوں کی غلطی چھپانے کے لئے نظام کے سامنے یا قانون کے سامنے غلط گواہی دے دوں۔ اگر یہ تمام باتیں کسی میں پائی جاتی ہیں تو اس کا ایمان بھی ضائع ہو گیا۔ اس لئے مومن کے لئے حکم ہے (۔) یعنی

جھوٹ کہنے سے بچو۔ پھر فرمایا کہ مومنوں کی اللہ کے خالص بندوں کی یہ بھی نشانی ہے کہ (۔) جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے۔ بعض دفعہ بعض عورتوں کو عادت ہوتی ہے بلاوجہ جھوٹ بول جاتی ہیں، مذاق میں یا دوسری عورت کو نیچا دکھانے کے لئے۔ مثلاً یہی کہ کپڑا خریدا ہے سستا لیکن اگر دوسری عورت کے کپڑے کی گھر میں تعریف ہوگئی یا زیور کی تعریف ہوئی اور وہ کہے کہ اتنے میں خریدا ہے، پہلی والی فوراً کہے گی کہ میں نے بھی اتنے میں لیا ہے یا اس سے بڑھا کر اپنی قیمت بتائے گی تا کہ اپنی بڑائی بیان ہو۔ تو اپنی بڑائی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ جھوٹ بھی بیان ہو رہا ہو گا۔ صرف اپنی اہمیت بتانے کے لئے، اپنے آپ کو امیر ظاہر کرنے کے لئے یہ غلط بیانی سے کام لیا ہے تو یہ سب جھوٹ ہے اور جھوٹ میں ہی شمار ہو گا۔ اور پھر ایسی عورتوں کے یا باپوں کے بچے جو ہیں ان میں بھی پھر غلط بیانی اور جھوٹ کی عادت ہو جاتی ہے اور پھر جب بچے گھر سے باہر نکلنا شروع کرتے ہیں اور اپنی غلطیوں کو چھپانے کے لئے غلط بیانی سے کام لیتے ہیں تو پھر ماں باپ کو دکھ ہو رہا ہوتا ہے، تکلیف ہو رہی ہوتی ہے کہ ہمارے بچے فلاں فلاں خرابی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ ان میں فلاں فلاں خرابی پیدا ہوگئی ہے۔ ہم سے جھوٹ بولتا رہا کہ میں فلاں جگہ جاتا ہوں اور غلط بیانی سے کام لیتا رہا اور کر کچھ اور رہا ہوتا تھا۔ فلاں برائی میں مبتلا ہو گیا۔ اب بڑی پریشانی ہے۔ اگر جائزہ لیں تو اس کی عادت خود ماں باپ نے ڈالی ہوتی ہے۔ کیونکہ بچے کے سامنے غلط باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ بہت سے مواقع پر دوسروں کے بارے میں غلط باتیں بچوں کے سامنے کرتے ہیں تو اس سے بچے بھی سچ کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ ان کے نزدیک سچ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی یا جیسا کہ مَیں نے کہا بچوں کی غلط حمایت کر دی اس سے بھی بچوں میں غلط بیانی اور جھوٹ کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن کی یہ بھی نشانی ہے کہ وہ صبر سے کام لیا کریں۔ زندگی میں بہت سے مواقع آتے ہیں کاروبار میں نقصان ہو گیا، چوری ہو گئی، ڈاکہ پڑ گیا وغیرہ وغیرہ۔ یا بعض دفعہ خاوند کے مالی حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ عورت کی ضرورت کے مطابق اس کو رقم مہیا نہیں ہو رہی تو شور مچا دیتی ہیں بعض عورتیں، واویلا کرتی ہیں، خاوندوں کے ساتھ لڑنا جھگڑنا شروع کر دیتی ہیں۔ اپنی ڈیمانڈز بعض دفعہ اتنی زیادہ بڑھا لیتی ہیں کہ خاوند کو گھر میں خرچ برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہر دفعہ خاوند ہی صحیح ہوتے ہیں اور عورتیں ہی غلط ہوتی ہیں۔ عورتیں بھی صحیح ہوتی ہیں بعض جگہ۔ لیکن ان عورتوں کے بارے میں کہہ رہا ہوں جن کی اکثریت ایسی ہے جو ڈیمانڈز کرتی ہیں۔ تو اس سے ہر وقت گھروں میں لڑائی جھگڑا فساد تُو تکار ہوتی رہتی ہے۔ یا پھر یہ ہے کہ خاوند ان کے ناجائز مطالبات کی وجہ سے جب کبھی رستے سے اکھڑ جاتے ہیں ایسی صورت میں جب لڑائی ہو رہی ہو تُو تکار ہو رہی ہو تو وہ پھر ایسے خاوند بھی ہیں کہ بیویوں پر ظلم کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ یا خاوند اپنی بیویوں کے ان مطالبات کو ماننے کی وجہ سے، انہیں پورا کرنے کے لئے، قرض لینا شروع کر دیتے ہیں اور پھر سارا گھر ایک وبال میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ خاوند سے قرض خواہ جب قرض کا مطالبہ کرتے ہیں وہ ان سے ٹال مٹول کر رہا ہوتا ہے۔ پھر ایک اور جھوٹ شروع ہو جاتا ہے اور جب وہ ادا نہیں کرتا تو پھر خاوند کی چڑ چڑاہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ پھر بچوں پہ سختیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ بچے ڈسٹرب ہو رہے ہوتے ہیں۔ تو ایک شیطانی چکر ہے جو بعض ناجائز مطالبات کی وجہ سے، صبر کا دامن چھوڑنے کی وجہ سے چل جاتا ہے۔ اور پھر یہ ہوتا ہے کہ بچے ایک عمر کے بعد ایسے گھروں میں، گھر سے باہر سکون کی تلاش کرتے ہیں اور پھر ماں باپ کی تربیت سے بھی جاتے ہیں۔ پھر برائیاں پیدا ہونی شروع ہوتی ہیں اور جب ماں باپ کو ہوش آتی ہے تو اس وقت، وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ ایمان کی مضبوطی تبھی قائم ہوگی جب صبر کی عادت بھی ہوگی۔

پھر عاجزی ہے۔ یہ بھی ایمان کی طرف لے جانے والا ایک بڑا اہم قدم ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے حضور بھی عاجزی دکھاتے ہوئے جھکنا ہے اور اس کے بندوں سے بھی عاجزی سے پیش آنا ہے۔ جتنی زیادہ عاجزی ہوگی اتنا زیادہ انسان ایمان میں ترقی کرتا ہے۔ جس میں عاجزی نہیں اس میں ایک قسم کا تکبر ہے۔ وہ اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتا ہے۔ دوسروں سے بڑا سمجھتا ہے۔ بعض عورتوں میں اپنے روپے پیسے دولت کی وجہ سے تکبر پیدا ہو جاتا ہے۔ مردوں میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس وقت میں کیونکہ عورتوں سے مخاطب ہوں اس لئے عورتوں ہی سے کہہ رہا ہوں اور وہ دوسری عورتوں کو اپنے سے کمتر عورتوں کو کوئی حیثیت نہیں دیتیں، کچھ نہیں سمجھتیں۔ بلکہ بعض دفعہ ایسا حقارت کا سلوک ہوتا ہے جیسے وہ بیچارے انسان ہی نہیں ہیں۔ چاہئے تو یہ کہ اگر تمہارے پاس روپیہ پیسہ، دولت آ گئی ہے، تمہارے حالات دوسرے سے بہتر ہیں تو اپنی بہن کے لئے دل میں ہمدردی پیدا کرو۔ اس کی ضروریات کا خیال رکھو۔ اس کے جذبات کا خیال رکھو۔ شادی بیاہ پر فضول خرچی کرنے سے بچو۔ صرف دکھاوے کے لئے اپنی بیٹی کا جہیز نہ بناؤ بلکہ ضرورت کے مطابق بناؤ۔ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو جہیز لے کر جانے والی بچیاں ہی بعض دفعہ ظالم خاوندوں کے ہاتھوں یا ظالم سسرال کے ہاتھوں تکلیف اٹھا رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے ہمیشہ اللہ کا فضل مانگنا چاہئے۔ صرف جہیز پر انحصار نہیں۔ دعاؤں کے ساتھ بچیوں کو رخصت کرنا چاہئے نہ کہ اپنی دولت اور لڑکی کے جہیز یا فلیٹ یا مکان جو اس کو دیا گیا ہے اس پر انحصار کرتے ہوئے، اس پر گھمنڈ کرتے ہوئے۔ کبھی کسی غریب یا اپنے سے کم پیسے والے کی بچی کی رخصتی کو تحقیر کی نظر سے کبھی نہ دیکھیں۔ جب اللہ تعالیٰ کے فضل شامل ہوں گے تبھی بچیاں بھی اپنے گھروں میں خوش رہیں گی، آباد رہیں گی۔ بہر حال ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنا چاہئے۔ ہمیشہ عاجزی دکھانی چاہئے اور ہمیشہ عاجزانہ دعائیں مانگنی چاہئیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ **یہ عاجزی دکھانے سے، غریب کے ساتھ گھلنے ملنے سے اس کی تکلیفوں کا احساس ہو گا اور جب تکلیفوں کا احساس ہو گا تو اس کی خاطر قربانی کا جذبہ ابھرے گا۔ اس سے ہمدردی کا جذبہ ابھرے گا۔ اس کی ضروریات کو پورا کرنے کا خیال پیدا ہوگا۔ تو اس جذبے سے جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خاطر دل میں پیدا ہوگا ایمان میں بھی ترقی** ہوگی اس لئے فرمایا کہ اپنے بھائی بندوں کی تکلیفوں کا احساس بھی دل میں پیدا کرو۔ اور جب دل میں پیدا کر لو تو اس کو دل میں ہی نہ رکھو بلکہ عملاً اس کی ضرورت بھی پوری کرنے کی کوشش کرو۔ یہاں بہت سی ایسی خواتین ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بہتر حالت میں کر دیا ہے۔ پہلے کی نسبت مالی لحاظ سے بھی وہ اچھی حالت میں ہیں۔ اس لئے ضرورت مندوں کے لئے غریبوں کے لئے ان کو خرچ کرنا چاہئے۔ اگر یہاں ان کو ایسا کوئی نہیں ملتا جس کو دے سکیں، مدد کر سکیں تو جماعت میں ایسی مدّات ہیں۔ جماعت کے ذریعہ سے ایسے لوگوں کی مدد کرنی چاہئے۔ پھر بہتوں کے پاس زیور بھی ہیں ان پر زکوٰۃ واجب ہے ان کو زکوٰۃ دینی چاہئے، زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔

یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے تحریک جدید یا وقف جدید کا چندہ دے دیا اب زکوٰۃ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ زکوٰۃ بہرحال اپنی جگہ واجب ہے۔ اپنے ایمان میں مضبوطی کے لئے اپنے چندوں کو بھی بڑھائیں۔ یہ بھی ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

پھر فرمایا کہ مومنوں میں شامل ہونے کے لئے صائمات میں شامل ہونا بھی ضروری ہے۔ روزہ داروں میں شامل ہونا بھی ضروری ہے۔ اپنے آپ کو خدا کی خاطر جائز ضروریات سے روکنا بھی ضروری ہے۔ قربانی کی عادت اپنے اندر ڈالنا بھی ضروری ہے۔ صائمات میں سب آجاتے ہیں۔ تا کہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کر سکو اور اس کے بندوں کے حقوق بھی ادا کر سکو۔

پھر ایمان میں ترقی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ فروج کی حفاظت کرنے والیاں ہوں۔ اس کے مختلف پہلو ہیں۔ کان بھی فروج میں داخل ہے۔ آنکھ بھی فروج میں شامل ہے۔ منہ بھی فروج میں شامل ہے۔ اس طرح دوسری اخلاقی برائیاں ہیں جن سے بچنا اور اپنی حفاظت کرنا ہے۔ ایک احمدی عورت دوسری اخلاقی برائیوں میں تو ملوث نہیں ہوتی۔ الحمدللہ، پاک دامن ہیں لیکن صرف اس سے ایمان میں ترقی نہیں ہوتی۔ کوئی بھی شریف عورت کسی بھی مذہب کی یا لامذہب بھی ہو تب بھی انتہائی اخلاقی برائیوں سے بچنے والی ہوتی ہیں۔ کئی ہیں، بے شمار ہوں گی۔ تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ کان آنکھ منہ کی بھی حفاظت کرو یہ بھی فروج میں داخل ہیں۔ ایک ایمان میں ترقی کرنے والی کو ان کی حفاظت کرنی چاہئے۔ کان کی حفاظت یہ ہے کہ غلط اور ایسی مجالس جن میں لغویات کی باتیں ہو رہی ہوں وہاں نہ بیٹھو۔ عورتوں کو عادت ہوتی ہے کہ جہاں اکٹھی ہوئیں فوراً دوسروں کی ایسی باتیں جو ان کو ناپسند ہوں ان کے بارے میں کرنے لگ جاتی ہیں۔ یہ ایسی حرکت ہے جو بڑی گھٹیا حرکت کہلانی چاہئے۔ جب آپ خود پسند نہیں کرتیں کہ کوئی آپ کی پیٹھ پیچھے کوئی ایسی بات کرے جو آپ کی بدنامی کا باعث ہو تو پھر دوسروں کے بارے میں بھی یہی خیالات رکھنے چاہئیں، یہی سوچ رکھنی چاہئے۔ ایسی مجلسوں سے بچ کر آپ اس چغلی کی برائی سے اپنے کان اور منہ کو محفوظ کر لیں گی۔ پھر آنکھ کی حفاظت ہے اس میں ہر قسم کے فضول نظاروں سے اپنے آپ کو بچانا ہے۔ یہاں ٹی وی چینل پر بعض غلط قسم کے پروگرام، ننگے پروگرام آ رہے ہوتے ہیں ان کو دیکھنے سے اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنے بچوں کو بھی بچائیں۔ کیونکہ یہی پھر بڑی اخلاقی برائیوں کی طرف لے جانے والی چیزیں بن جاتی ہے۔ پھر پردہ ہے یہاں آ کر اس کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے۔ پاکستان میں، جو پاکستان سے آئی ہیں برقعہ پہنتی ہیں تو یہاں آ کر برقعہ پہننے میں کیا قباحت ہے، کیا روک ہے۔ ایسے خاوند بھی غلط کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ یہاں برقعہ معیوب ہے اور اگر برقعہ پہنا تو ہمارے ساتھ باہر نہ نکلو۔ ان کو بھی اپنی اصلاح کرنی چاہئے اور آپ کو بھی اس بات کا سٹینڈ لینا چاہئے کہ یہ پردہ جو ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ ایسے خاوندوں کو بھی، جیسا کہ مَیں نے کہا، خدا کا خوف کرنا چاہئے اور کیونکہ آپ پاکدامن ہیں، پاکباز ہیں، ایک احمدی عورت ہے، ایک مومن بننے کی کوشش کرنے والی عورت ہے آپ کو سٹینڈ لینا چاہئے۔ بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض عورتیں خود ہی خاوند نہ بھی کہہ رہے ہوں یا لڑکیاں خود ہی ایسی ہیں کہ اس احساس کمتری کی وجہ سے کہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں پردہ نہیں کرتیں یا برقعہ نہیں پہنتیں یا حجاب نہیں لیتیں۔ تو یہ بھی غلط ہے۔ لوگ تو تمہاری عزت کرتے ہیں اس وجہ سے کہ تم ایک محفوظ لباس میں ہو۔ مذاق تو اس وقت اڑے گا جب تم اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کر رہی ہوگی۔ کیونکہ جب برقعہ اترتا ہے پھر اور جرأت پیدا ہوتی ہے تو جین اور قمیص پہننا شروع کر دیتی ہیں۔ تجربے میں آئی ہیں جو باتیں وہ بیان کر رہا ہوں۔ اور جین اور قمیص بھی ایسی جو کافی چست ہوں جسم کے ساتھ چمٹی ہوتی ہیں۔ پھر جین کے ساتھ کہتی ہیں کہ دوپٹے اور سکارف کا جوڑ نہیں ہے، حجاب کا جوڑ نہیں ہے اسے بھی اتار دو۔ جب سر ننگا ہوتا ہے تو پھر اور جرأت پیدا ہوتی ہے اور پھر جین کے ساتھ لمبی قمیص کی جگہ چھوٹی قمیص لے لیتی ہے۔ پھر اور

جرأت ہوئی تو بلاؤز نے لے لی جس سے جسم کا ننگ بھی ظاہر ہونا شروع ہو گیا۔ اور جب یہاں تک پہنچ گئیں تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو پھر گمراہی ہے، گمراہی میں گر جاتی ہیں۔ پھر والدین روتے ہیں کہ ہماری بچیاں ہمارے قابو میں نہیں ہیں۔ تو جب قابو میں کرنے کا وقت تھا اس وقت تو قابو نہیں کیا گیا۔

یہ پردہ تو قرآن کا بنیادی حکم ہے۔ مختلف قوموں نے …… نے اس کے مختلف طریقے اپنی سہولت کے لئے بنائے ہوئے ہیں۔ حضرت مصلح موعود کہا کرتے تھے کہ ترکی عورت کا پردہ سب سے اچھا ہے۔ برقعہ اور نقاب۔ اس میں عورت محفوظ بھی رہتی ہے کام بھی کر سکتی ہے۔ آزادی سے پھر بھی سکتی ہے اور پردے کا پردہ ہوتا ہے۔ ایک (۔) نے مجھے بتایا وہ ترکوں میں (۔) کرتے ہیں۔ کہتے ہیں جب میں (۔) کرتا ہوں تو ترک کہتے ہیں کہ ہم کونسا (۔) قبول کریں۔ تم ہمیں صحیح (۔) کی دعوت دے رہے ہو وہ (۔) قبول کریں یا جو تمہاری عورتیں ظاہر کرتی ہیں۔ (۔) میں تو حکم ہے کہ پردہ کرو اور پردہ نہیں کر رہی ہوتیں۔ کئی عورتیں ہماری واقف ہیں جو پردہ نہیں کرتیں۔ ایک دفعہ مَیں نے کہا تھا کہ دعوت الی اللہ کے لئے اپنا نمونہ دکھانا بھی ضروری ہے اور یہ اپنا نمونہ (۔) کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ تو دیکھیں آپ کے نمونہ کی وجہ سے یہ جو مثال سامنے آئی ہے دوسروں کو اعتراض کرنے کا موقعہ مل گیا ہے۔ اس سے نہ صرف اللہ تعالیٰ کے ایک حکم پر عمل نہ کر کے ایسی عورتیں اس حکم عدولی کی وجہ سے گناہگار ہو رہی ہیں بلکہ اس نمونے کی وجہ سے دوسرے لوگوں کے لئے ٹھوکر کا باعث بھی بن رہی ہیں۔ اور اس طرح دوہرا گناہ سہیڑ رہی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں فرمایا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کر کے تم گمراہی میں مبتلا ہو جاؤ گی۔

پس ایک احمدی عورت جس نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت اس لئے کی ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کی ناپاکیوں سے بچائے اور انجام بخیر ہو اور انجام بخیر کی طرف قدم بڑھائے اس کو اس معاشرے میں بہت پھونک پھونک کے قدم رکھنا ہوگا اپنے لباس کا بھی خیال رکھنا ہوگا اور اپنے پردے کا بھی خیال رکھنا ہوگا، اپنی حرکات کا بھی خیال رکھنا ہوگا، اپنی گفتگو کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ ایک بچی نے مجھے پاکستان سے لکھا کہ اگر مَیں جین کے ساتھ لمبی قمیص پہن لوں تو کیا حرج ہے۔ اثر ہو رہا ہے نا۔ تو مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ جین کے ساتھ قمیص لمبی پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے، کوئی برائی نہیں ہے بشرطیکہ پردے کی تمام شرائط پوری ہوتی ہوں۔ لیکن مجھے یہ ڈر رہے، اس کو بھی مَیں نے یہی کہا ہے کہ کچھ عرصے کے بعد یہ لمبی قمیص پھر چھوٹی قمیص میں اور پھر بلاؤز کی شکل میں نہ آ جائے کہیں۔ تو جو کام فیشن کے طور پر، یا دیکھا دیکھی کیا جاتا ہے ان میں پھر مزید زمانے کے مطابق ڈھلنے کی کوشش بھی شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر اور بھی قباحتیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ پھر جب وقت آتا ہے محسوس ہوتی ہیں۔ اس لئے ان راستوں سے ہمیشہ بچنا چاہئے جہاں شیطان کے حملوں کا خطرہ ہو۔ آپ نے اور آپ کی نسلوں نے ایمان میں ترقی کرنی ہے اس لئے وہی راستے اختیار کریں جو زیادہ سے زیادہ خداتعالیٰ کی طرف لے جانے والے ہوں۔ اور ذاکرات بننے کی کوشش کریں، عابدات بننے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اپنی عبادات میں باقاعدہ ہوں۔ اپنی عبادات اعلیٰ معیار تک لے جانے والی ہوں اس کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والی ہوں۔ اپنی نمازوں کو سنوار کر ادا کرنے والی بنیں۔ اپنی راتوں کو بھی عبادات سے سجائیں۔ اپنی نسلوں کو بھی اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کے مطابق عمل کرنے والا بنانے کی کوشش کریں تاکہ اس زمانے کے امام کی بیعت میں شامل ہونے کا جو مقصد ہے اس کو حاصل کرنے والی ہوں۔ بچیوں کو بھی جو جوانی کی عمر کو پہنچ رہی ہیں یا پہنچ چکی ہیں مَیں یہی کہتا ہوں کہ تمہاری عزت اور تمہاری انفرادیت اور تمہارا وقار اور تمہارا احترام اسی میں ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہوتا اور نفسانیت کو چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔ جہاں لوگ ابتلا میں پڑتے ہیں وہاں یہ امر ہمیشہ ہوتا ہے کہ وہ فعل خدا کے ارادہ سے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضا اس کے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے مثلاً غصے میں آ کر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے جس سے مقدمات بن جایا کرتے ہیں، فوجداریاں ہو جاتی ہیں۔ مگر اگر کسی کا ارادہ ہو تو بلا استصواب کتاب اللہ اس کا حرکت وسکون نہ ہوگا“ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن کریم کو دیکھے بغیر اس کے احکامات کو دیکھے بغیر اس کا کوئی عمل نہیں ہوگا کوئی اس کی حرکت نہیں ہوگی جو اس کے بغیر ہو۔ اس کے مطابق نہ ہو یعنی کوشش یہ ہوگی کہ مَیں اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کروں۔

پھر فرمایا ”اور اپنی ہر ایک بات پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرے گا۔ تو یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی جیسے فرمایا (۔) (الانعام: 60) سو اگر ہم یہ ارادہ کریں کہ ہم مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے تو ہم کو ضرور مشورہ ملے گا لیکن جو اپنے جذبات کا تابع ہے وہ ضرور نقصان ہی میں پڑے گا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مواخذہ میں پڑے گا سو اس کے مقابل اللہ نے فرمایا کہ ولی جو میرے ساتھ بولتے چلتے کام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جس قدر کوئی محویت میں کم ہے وہ اتنا ہی خدا سے دور ہے۔ لیکن اگر اس کی محویت ویسی ہی ہے جیسے خدا نے فرمایا تو اس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الحدیث)۔ جو شخص میرے ولی کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا“۔

پھر فرمایا کہ: ”لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے“ یعنی بیماریاں آتی ہیں۔ ”کہ ہزارہا مصائب پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ ان سے محفوظ رہتا ہے اور جو اس سے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9-10 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ سب کو اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنے اور اس زمانے میں جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے ان احکامات کو کھول کر ہمارے سامنے پیش فرمایا ہے ان کے مطابق عمل کرنے والے بنائے اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو نیکیوں سے بھرپور اور خوشیوں سے بھرپور زندگیوں سے نوازے۔ اب دعا کر لیں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جنوری 2005ء)

(بقیہ صفحہ 6)

حیدرآباد فون کر رہے تھے کہ خالد صاحب ابھی تک نہیں پہنچے اور پریشان بھی تھے کہ اللہ خیر کرے۔ جب ان صاحب کا میں نے شکریہ ادا کیا اور احسان مندی کے لئے ہاتھ ملانے کی کوشش کی تو انہوں نے مجھ سے ہاتھ ہی نہیں ملایا کیونکہ انہوں نے احمدیہ ہال کا بورڈ پڑھ لیا تھا۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے اسی رحیم و کریم نے میری مدد فرمائی اور مجھے پھولوں کی سیج پر بٹھا کر میری منزل پر پہنچا دیا۔

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب نے ایک واقعہ سنایا کہ آپ کے والد صاحب ایک مرتبہ صوبہ سرحد کے دورہ پر گئے تو ایک مقام پر جہاں کسٹم چیک پوسٹ تھی، ان کو روک لیا گیا اور سپاہی گاڑی کے کاغذات چیک کرنے لگے۔ والد صاحب کو علم تھا کہ اگر چیک پوسٹ والے پہچان گئے کہ یہ شخص احمدی ہے تو تنگ کریں گے۔ بہرحال کاغذات دیکھنے کے لئے ڈرائیور سے کہا گیا کہ گاڑی ایک طرف پارک کر دو۔ اس وجہ سے کافی پریشانی ہوئی۔ پھر جب ان کا ارادہ تنگ کرنے کا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے خود مدد فرمائی۔ جو صاحب ڈی ایس پی کسٹمز تھے وہ اپنے دفتر سے ان کی طرف آئے اور ان کی کار کی طرف Flashlight سے روشنی ڈالی اور اپنے عملہ کو پشتو زبان میں کہنے لگے کہ ان کو کیوں روکا ہے؟ یہ تو میرے استاد ہیں ان کو جانے دو۔ وہ صاحب چوہدری مبارک سلیم صاحب تھے۔ پس اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہر وقت اپنے بندوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ گو والد صاحب اب اپنے اللہ کے حضور حاضر ہو چکے ہیں مگر ان کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ پچھلے سال میں جب ان سے ملنے کے لئے پاکستان گیا تو میں کرسی پر بیٹھ جاتا اور آپ لیٹے ہوتے۔ بعض اوقات میں ان سے باتیں کرتا مگر وہ مجھے جواب نہ دیتے تو میں سمجھتا کہ سو رہے ہیں۔ بعد میں پوچھتا کہ میں آپ سے کچھ پوچھ رہا تھا تو کہتے میں تو اپنے اللہ سے باتیں کر رہا تھا۔

بوڑھے ہو گئے

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب حضرت مصلح موعود کے حکم پر 1923ء میں بطور مربی گولڈ کوسٹ غانا تشریف لے گئے اور چھ سال متواتر تربیتی امور میں مصروف رہنے کے بعد 1929ء میں وطن واپسی پر قادیان میں آپ کی شادی ہوئی اور شادی کے تقریباً ڈیڑھ برس بعد ہی 1933ء میں آپ کو پھر مغربی افریقہ بھیج دیا گیا جہاں آپ 14 سال متواتر شب و روز جماعت کی طرف سے اپنے مقدس فریضہ کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ متواتر 14 سال نائیجیریا میں اپنے وطن، اہل و عیال اور دیگر عزیزوں سے جدا رہنا پڑا، اس عرصہ میں آپ کی اہلیہ اور بچوں اور دیگر عزیز و اقارب کی طرف سے کبھی کبھی آپ سے وطن واپسی کا تقاضا بھی ہوا لیکن آپ نے دینی کام کو ادھورا چھوڑ کر واپس آنا مناسب نہ سمجھا بلکہ آپ کے بھائی حبیب الرحمٰن صاحب کہتے ہیں کہ جہاں تک انہیں علم ہے حکیم صاحب نے کبھی بھی حضرت مصلح موعود کی خدمت میں یا دفتر میں وطن واپسی کی استدعا نہ کی اور 1947ء کے اواخر میں جب آپ مرکز میں واپس تشریف لائے تو سب نے دیکھا کہ 1933ء میں جو شخص جوانی کی حالت میں وطن سے روانہ ہوا تھا وہ اب چودہ سال بعد بڑھاپے میں قدم رکھ چکا تھا۔ اور آپ کی اہلیہ محترمہ جنہوں نے شادی کے بعد صرف ڈیڑھ برس ہی اپنے خاوند کے ساتھ گزارے تھے وہ بھی اب ادھیڑ عمر کو پہنچ چکی تھیں۔ لیکن یہ سب کچھ محض اللہ کے دین کی خاطر ان دونوں نے اور ان کے بچوں نے برضاء و رغبت برداشت کر کے آنے والی نسلوں کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کا نمونہ قائم کیا۔

جب پہلی مرتبہ آپ 6 سال کے لئے مغربی افریقہ تشریف لے گئے تو آپ کی والدہ مرحومہ آپ کی عدم موجودگی میں ہی وفات پا گئیں۔ اور پھر جب دوبارہ آپ 14 سال کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے والد حضرت حافظ نبی بخش صاحب اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ گویا آخری بار مرکز سلسلہ میں واپس آنے پر حضرت حکیم صاحب کو دونوں میں سے کسی کی بھی زیارت نصیب نہیں ہوئی۔ اس کے باوجود آپ کے والدین مرحومین اور آپ بھی ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور اس کی رضا پر راضی رہے بلکہ اس پر مطمئن تھے کہ یہ جدائی محض اس کے دین کی خاطر تھی۔

(الفضل 3 نومبر 2004ء)

میرے والد محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب

حامد احمد خالد صاحب

مکرم والد صاحب مرحوم احمدیت کے فدائی اور مجلس خدام الاحمدیہ کے بانی اراکین میں سے تھے۔ آپ کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو مجلس کا پہلا جنرل سیکرٹری مقرر فرمایا۔ آپ وفات تک صدر، صدر انجمن احمدیہ کے منصب جلیلہ پر فائز رہے۔ طبیعت نہایت سادہ تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدر، صدر انجمن احمدیہ تھے لیکن اپنے آپ کو ہمیشہ ادنیٰ کارکن سمجھتے تھے اور کام کا انداز یہ تھا کہ کبھی بھی جماعتی کام کے لئے اپنے آپ کو ظاہر نہیں کیا کہ بحیثیت افسر یہ کام کرنے کے لئے کہہ رہا ہوں۔ جماعت کے مددگار کارکن کو بھی نہایت احترام سے پکارتے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔ اور ان کی روح کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ (آمین)

آپ کو جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کالج سے سبکدوش ہونے کے بعد بطور ناظر بیت المال مقرر فرمایا تو ایک لمبے عرصہ تک آپ سائیکل پر ہی دفتر آیا جایا کرتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو کار اور ڈرائیور عطا کر دیا تو جب باہر کے اضلاع میں جاتے تو کار استعمال کرتے مگر جب ربوہ میں ہوتے تو سائیکل ہی استعمال کرتے۔ ایک لمبے عرصہ تک ایسے ہی خدمت دین سرانجام دیتے رہے۔ اگرچہ عمر بھی زیادہ ہو چکی تھی اور کمزور بھی تھے مگر پھر بھی سائیکل پر ہی آتے جاتے۔ جب صبح دفتر جانا ہوتا تو کسی بیٹے کو یا پوتے کو کہہ دیتے کہ سائیکل باہر نکال دیں۔ پہلے اقصیٰ روڈ کی طرف سے جاتے تھے مگر پھر زیادتی عمر کے باعث لمبے فاصلے کے لئے سائیکل چلانا مشکل ہو گیا تو گھر سے نسبتاً کم فاصلے والے راستے کو جو ریلوے اسٹیشن کے قریب سے لائن کراس کر کے دفاتر کی جانب جاتا تھا اختیار کرنے لگے۔ تاہم جسم بہت کمزور تھا اس لئے جب ریلوے لائن کے پاس پہنچتے تو کھڑے ہو جاتے اور پھر کسی نوجوان کو جو لائن کراس کر رہا ہوتا کہہ دیتے ذرا سائیکل لائن سے دوسری طرف نکال دیں۔ ایک مرتبہ جب ہم تمام بھائیوں نے مل کر ان سے کہا کہ جماعت نے آپ کو یہ سہولت مہیا کی ہے کہ آپ کار استعمال کریں تو پھر آپ کیوں نہیں کرتے۔ جواباً انہوں نے کہا جماعت کے پیسہ کا ضیاع کیوں ہو۔ جماعت کو بعض زیادہ اہم اخراجات کے لئے ضرورت ہو گی۔ کسی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اس بات کا تذکرہ کر دیا۔ اس پر حضور نے بڑی سختی سے انہیں ہدایت فرمائی کہ آپ کار استعمال کیا کریں۔

ایک اور واقعہ سے خلافت کے ساتھ ان کے گہرے تعلق اور اس کی اطاعت کا معیار جو ان کے دل سے جاگزیں تھا، کا کچھ اندازہ ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ جب آپ بیت مبارک کی جانب براستہ ربوہ ریلوے اسٹیشن، جس کے ایک طرف برساتی پانی کے کچھ جوہڑ سے بنے ہوئے تھے، جا رہے تھے۔ بیت الذکر کے لاؤڈ سپیکر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آواز سنائی دی کہ ''بیٹھ جائیں''۔ یہ ہدایت حضور نے یقیناً بیت الذکر میں موجود احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائی تھی۔ محترم والد صاحب مرحوم ابھی بیت الذکر سے بہت فاصلے پر تھے مگر جونہی خلیفہ وقت کی آواز کان میں پڑی کہ ''بیٹھ جائیں'' تو اطاعت کرتے ہوئے وہیں کیچڑ میں بیٹھ گئے جس کے باعث کپڑوں پر بھی مٹی لگ گئی۔

جاڑے کی راتوں میں جب سخت سردی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے بلاوا آ جاتا تو فوراً تیار ہو کر حاضر خدمت ہو جاتے۔

ایک دفعہ اپنا ایک لاہور جانے کا واقعہ سناتے ہوئے مجھ سے ذکر کیا کہ آپ لوگ دنیاوی وسیلوں کی بات کرتے ہیں۔ میں تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہوں۔ ان دنوں آپ بس یا ٹرین سے سفر کرتے تھے۔ میری والدہ نے آپ سے کہا کہ مجھے بھی صبح آپ کے ساتھ لاہور جانا ہے۔ والد صاحب نے بہت سمجھایا کہ مجھے جماعت کے ضروری کام سے جانا ہے۔ مگر وہ بضد رہیں اور کہنے لگیں میں اپنے بیٹے ناصر کے پاس جاؤں گی۔ بہر حال ساتھ چل دیں۔ والدہ صاحبہ کو دل کا عارضہ بھی تھا۔ جس بس کے ذریعہ سفر کیا وہ راستہ میں خراب ہو گئی۔ ایک تو گھر سے دیر سے نکلے تھے۔ دوسرا بس کے ذریعہ سفر کیا۔ عموماً ربوہ تک پہنچتے پہنچتے بس بھری ہوئی ہوتی ہے اور خوش قسمتی سے ہی سیٹ ملتی ہے ورنہ کھڑے ہو کر ہی سفر کا اختتام ہوتا ہے۔ تاہم والدہ صاحبہ کو ایک سیٹ مل گئی۔ راستہ میں بس خراب ہو گئی اور تمام مسافر بس سے اتر گئے اور کسی نہ کسی طرح چلے گئے۔ موسم سرما ہونے کی وجہ سے اندھیرے سائے سرِ شام ہی پھیلنا شروع ہو چکے تھے۔ اس لئے کچھ پریشانی پیدا ہوئی اور اس کے ساتھ والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی خراب ہونی شروع ہو گئی۔ اس پریشانی کے عالم میں والدہ صاحبہ کو انہوں نے سڑک سے ہٹ کر ایک بنچ پر لٹا دیا اور خود کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے لگے۔ یا اللہ میں کمزور انسان ہوں مجھے تو اپنے آپ کو سنبھالنا بھی مشکل ہے۔ اگر رات زیادہ ہو گئی تو کیا کروں گا۔ تو ہی میری مدد کے سامان پیدا فرما۔ میرے مولا تو نے ہمیشہ مدد فرمائی۔ چنانچہ ابھی پانچ منٹ کا عرصہ نہیں گزرا ہو گا۔ والد صاحب کہتے تھے کہ میں نے دیکھا کہ پانچ چھ کاروں کا ایک قافلہ سڑک سے گزرا جسے دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ اکٹھے سفر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے جب کاروں کی روشنی میں والد صاحب کو دیکھا تو مڑ کر واپس آئے اور سڑک سے اتر کر جہاں والد صاحب کھڑے تھے، ان کے قریب آ کر رکے۔ ایک کار میں سے ایک نوجوان اترا اور والد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر صاحب آپ اس بیابان جگہ میں؟ تو والد صاحب نے کہا میری بیوی بیمار ہو گئی ہے۔ اس لئے ان کو یہاں لٹا دیا ہے۔ وہ نوجوان کہنے لگا میں آپ کا شاگرد ہوں۔ اور میں سرگودھا سے بارات کے ساتھ جا رہا ہوں۔ وہ نوجوان کسی گورنمنٹ کے عہدہ پر تھا اور احمدی نہیں تھا۔ مگر استاد کے احترام میں واپس آیا اور کہنے لگا کہ سیٹ کا انتظام ہے۔ چنانچہ ایک کار میں والد صاحب نے عورتوں کے ساتھ والدہ محترمہ کو بٹھا دیا۔ اور انہیں کہا کہ انہیں فلاں پتہ پر جانا ہے۔ آپ انہیں لے جائیں اور میں کسی نہ کسی طرح آ جاؤں گا۔ مگر انہوں نے والد صاحب کے لئے بھی جگہ بنا دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت لاہور پہنچ گئے۔ الحمدللہ

آپ نماز کے لئے بیت خضر سلطانہ، دار الرحمت وسطی ربوہ میں جاتے تھے جو گھر سے بہت قریب تھی اور اکثر نماز اس قدر لمبی پڑھتے تھے کہ ہم بچے پوری نماز کے بعد بیٹھ جاتے اور ان کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرتے۔ جب آپ نماز ختم کرتے تو ہم ان سے چلنے کے لئے کہتے۔ وہ کہہ دیتے کہ ابھی تو آدھ گھنٹہ اور لگ جائے گا کیونکہ مجھے تو ابھی نوافل بھی پڑھنے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ ہم دو بھائی کراچی میں رہتے تھے۔ آپ جب جماعت کے کام سے کراچی آتے تو جماعتی مصروفیت کی وجہ سے ہمارے ساتھ ملاقات نہ ہوتی تھی اور واپس جانے کے بعد خط لکھتے کہ مجھے آپ دونوں سے نہ ملنے کا افسوس ہے۔ ایک دفعہ جب آئے تو احمدیہ ہال میں نماز جمعہ پر ملے۔ اور پھر مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی سے کہنے لگے میرے دو بیٹے یہاں رہتے ہیں مگر میری ملاقات ان سے نہیں ہوتی۔ چنانچہ پھر ایک دفعہ جب والد صاحب کراچی آئے تو امیر صاحب نے کسی کو گھر بھجوایا کہ شام کو 7 بجے شیزان ہوٹل میں آ جائیں اپنے ابا جان کو ملنے۔ ہم گئے۔ پھر بعد میں جب کبھی والد صاحب کراچی آتے تو ہمیں اطلاع کر دی جاتی تھی۔ ایک دو بار ہم گئے مگر پھر طبیعت میں کچھ ہچکچاہٹ پیدا ہو گئی کہ والد صاحب تو جماعت کے کام سے آتے ہیں۔ اور جماعت ان کے اعزاز میں انتظام کرتی ہے۔ اس لئے ایک دو دفعہ نہیں گئے تو محترم امیر صاحب کا پیغام آیا کہ والد صاحب کو ملنے کے لئے اس جگہ اتنے بجے آ جائیں۔ یہ میرا حکم ہے آپ کے والد صاحب نے نہیں کہا۔ بہت پیار کرنے والے تھے یہ سب بزرگ۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

ایک اور واقعہ جو ان کے دورہ سندھ سے متعلق ہے وہ انہوں نے مجھے سنایا کہ میں پورے سندھ کے دورہ پر تھا۔ ایک ایک دن میں دو دو تین تین جگہ پر جاتا تھا اور فرمایا کہ ایک مرتبہ جب میں حیدر آباد پہنچا تو پانچ چھ گھنٹے وہاں ٹھہرا۔ شام کو مجھے کراچی پہنچنا تھا۔ چنانچہ میں نے امیر جماعت حیدر آباد چوہدری نعمت اللہ صاحب سے کہا کہ شام کو مجھے کراچی پہنچنا ہے۔ کیونکہ میں نے کراچی کی مجلس عاملہ کو وقت دے رکھا ہے۔ امیر صاحب نے کہا کہ شام کو آپ کو بذریعہ کار کراچی پہنچا دیں گے مگر والد صاحب نے انہیں کہا کہ ایسے تو دیر ہو جائے گی لہٰذا بس کے ذریعہ ہی چلے گئے۔ والد صاحب نے بتایا کہ اتفاق سے جس کوچ میں سفر کیا وہ راستہ میں کسی جگہ خراب ہو گئی۔ جو چند سواریاں تھیں میں بھی ان کے ساتھ بس سے اتر گیا اور متبادل انتظام کے بارہ میں سوچنے لگا۔ میرے دیکھتے دیکھتے ساتھی مسافر اپنا اپنا انتظام کر کے کسی نہ کسی طرح چل دیئے۔ صرف میں اور ایک اور نوجوان وہاں کھڑے رہ گئے۔ دن چھوٹے تھے لہٰذا سورج جلد غروب ہو گیا۔ ساتھ کھڑے نوجوان نے کہا میاں جی آپ نے کس طرف جانا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ کراچی جانا ہے۔ اس پر نوجوان نے کہا کہ آپ اپنا انتظام کر لیں یہ علاقہ ٹھیک نہیں۔ اندھیرا ہو گیا تو آپ کو بہت مشکل ہو گی۔ والد صاحب نے بتایا کہ میں گھبرایا تو ضرور مگر دعا کر رہا تھا اور یقین تھا کہ جس پیارے مولا کے دین کے کام سے جا رہا ہوں وہ ضرور مدد کرے گا اور میں کبھی اپنے خدا تعالیٰ سے مایوس نہیں ہوا اور ہمیشہ خدا تعالیٰ نے مدد فرمائی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک کار ان کے قریب آ کر رکی۔ جو صاحب یہ کار چلا رہے تھے اپنی داڑھی اور وضع قطع سے کوئی کٹر مولانا معلوم ہوتے تھے۔ آپ بتاتے تھے کہ ان صاحب نے مجھے کہا بزرگو! کدھر جانا ہے؟ میں نے کہا کراچی۔ وہ کہنے لگے مجھے بھی کراچی ~~جانا ہے، چلیں بیٹھ جائیں۔ مولوی صاحب اکیلے ہی~~ سفر کر رہے تھے۔ راستہ میں میں نے ان سے کہا کہ آپ کرایہ سے زائد رقم مجھ سے لیں۔ مولوی صاحب نے کہا نہیں آپ سے پیسے نہیں لے سکتا انسانیت بھی کوئی چیز ہے۔ آپ میرے والد کی عمر کے ہیں۔ چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ مجھے پلازہ سینما کے پاس اتار دیں۔ چنانچہ جب ہم پلازہ سینما کے قریب پہنچے تو مولوی صاحب کہنے لگے اب تو آپ فلم کا ٹکٹ نہیں لے سکیں گے۔ میں نے کہا میں فلم دیکھنے تو نہیں آیا۔ مولوی صاحب کہنے لگے پھر آپ کو کہاں جانا ہے؟ میں نے جواباً کہا کہ پلازہ سینما کے ساتھ جو ایک سڑک اندر جاتی ہے مجھے اس سڑک پر غفور چیمبر کے بالکل سامنے احمدیہ ہال جانا ہے۔ چنانچہ مولوی صاحب نے عین وہاں جا کر کار روک دی۔ وہاں احمدیہ ہال کے گیٹ پر عاملہ کے تمام دوست کھڑے میرا انتظار کر رہے تھے اور

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42578** میں توقیر اسد ولد چوہدری عبدالسلام اختر قوم ارائیں پیشہ ارائیں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توقیر اسد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد طور ناصر آباد

مسل نمبر **42579** میں عبدالرزاق ولد عبدالحق مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد غربی

مسل نمبر **42580** میں صائمہ سلطانہ بنت عبدالرزاق قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق والد موصیہ

مسل نمبر **42581** میں طارق محمود عارف ولد عبدالرزاق قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ناصر آباد غربی گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق والد موصی

مسل نمبر **42582** میں عظیم احمد اسلم ولد محمد اسلم قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عظیم احمد اسلم گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ناصر آباد غربی گواہ شد نمبر 2 عطاء العمران ولد محمد عرفان ناصر آباد غربی

مسل نمبر **42583** میں رضوان احمد خان ولد عزیز احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد خان گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر **42584** میں ماریہ اکرام بنت مرزا اکرام احمد قوم مغل برلاس پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بالیاں لاکٹ چین مالیتی -/9658 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ اکرام گواہ شد نمبر 1 مرزا لقمان احمد ولد مرزا اکرام احمد گواہ شد نمبر 2 احمد جمال ولد محمد جلیل احمد دارالنصر غربی

مسل نمبر **42585** میں کلثوم بیگم زوجہ محمد جمیل تبسم قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹریالہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد 12 کنال زرعی زمین واقع گوٹریالہ مالیتی -/100000 روپے میں سے والدہ صاحبہ کا 1/8 حصہ نکال کر بقیہ کا 1/10 حصہ۔2۔ترکہ والد 3 مرلہ آبادی گھر میں میرا حصہ مالیتی -/7500 روپے۔3۔ طلائی زیورات 2 تولہ 4 ماشہ ایک طلائی کوکا مالیتی -/18800 روپے۔ 4۔بکری ایک عدد مالیتی -/3000 روپے۔ 5۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کلثوم بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل تبسم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **42586** میں بشیر احمد ولد ملک عبدالرحمٰن قوم ڈانور پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ذاتی مکان 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261 گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد ولد بہار خان ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **42587** میں طاہرہ پروین زوجہ ملک بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان ڈیرہ غازی

مسل نمبر **42588** میں حمید احمد خان ولد عطاء محمد خان قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد رند نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **42589** میں منیر احمد رند ولد اللہ ڈیوایا رند قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد رند گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معلم اصلاح وارشاد بستی رنداں گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **42590** میں ظفر اقبال ولد خیر محمد قوم کھلول مہرمانی پیشہ دکاندار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مسوری والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 خیر محمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر **42591** میں عقیل احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آباد ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید شاہ زیب اعظم ولد سید محمد اعظم ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **42592** میں صباحت احمد داؤد ولد داؤد احمد تھہیم قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباحت احمد داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی گواہ شد نمبر

2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر **42593** میں پروفیسر عبدالباسط ولد مولانا عبدالواحد خان مرحوم قوم ہتکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین ساڑھے چودہ مرلہ واقع گلشن آباد مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پروفیسر عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد امجد وصیت نمبر 34276 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر **42594** میں شگفتہ عنبرین زوجہ پروفیسر عبدالباسط قوم ہتکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ عنبرین گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد امجد وصیت نمبر 34276 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر **42595** میں فاروق احمد ولد فیض محمد قوم سپل پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان

مسل نمبر **42596** میں محمد نسیم ججہ ولد محمد شفیع ججہ قوم ججہ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نسیم ججہ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد صادق نصیر آباد سلطان گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر **42597** میں شعیب احمد ولد مبشر احمد نعیم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ڈوگر ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر نصیر آباد سلطان

مسل نمبر **42598** میں نبیلہ ستار بنت عبدالستار قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سعید نگر صفدر آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ستار گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار والد موصیہ

مسل نمبر **42599** میں عامر سہیل ولد کرامت علی مرحوم قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 167 آر بی پتھر والی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصر اللہ خان وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **42600** میں راجہ بشارت احمد ولد راجہ غفور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 12 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ ایک کنال دارالبرکات ربوہ مالیتی تقریباً -/500000 روپے کا 2/9 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد خان ولد راجہ محمد مرزا خان ربوہ گواہ شد نمبر 2 طاہر مطلوب ولد کنور مطلوب احمد لاہور کینٹ

مسل نمبر **42601** میں ملیحہ احمد بنت عبدالوہاب احمد شاہد قوم گوجر کٹھانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق فواد ولد عبدالوہاب احمد شاہد

مسل نمبر **42602** میں وجیہہ نازش بنت رانا مبارک احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ نازش گواہ شد نمبر 1 محمد سلطان خان ولد قادر بخش خان گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد نعیم وصیت نمبر 19376

مسل نمبر **42603** میں فرید احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد نظام ولد محمد احمد نظام گول بازار گواہ شد نمبر 2 محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649

مسل نمبر **42604** میں حبیبہ بنت قاری محمد عاشق قوم گھلو پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 890-119 گرام مالیتی -/95912 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبیبہ گواہ شد نمبر 1 قاری محمد عاشق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی نور

مسل نمبر **42605** میں صفیۃ الرحمٰن بنت عزیز الرحمٰن قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **42606** میں رابعہ مبشرہ بنت عزیز الرحمٰن قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ مبشرہ گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمٰن مرحوم

مسل نمبر **42607** میں بشریٰ ملک زوجہ ملک عبدالرشید قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 220-84 گرام مالیتی 58954 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خورونوش اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ملک گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر **42608** میں فرح رشید بنت ملک عبدالرشید قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 61-11 گرام مالیتی -/8820 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح رشید گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرشید والد موصیہ

مسل نمبر **42609** میں عبدالمالک ولد ملک عبدالرشید قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر **42610** میں عامر رشید ولد فضل الرحمٰن رشید قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائنز جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر رشید گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد حیدر علی خان جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد وصیت نمبر 30249

مسل نمبر **42611** میں سدرہ قمر زوجہ عامر رشید قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع نیوسول لائنز جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔طلائی زیورات 25 تولہ مالیتی -/250000 روپے۔3۔نقد کیش -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ قمر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد حیدر علی خان جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد وصیت نمبر 30249

مسل نمبر **42612** میں ناصر احمد منصور ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسمی کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ تقریباً -/10000 روپے سالانہ بونس ملتا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد منصور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34138 گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد منصور ولد منصور احمد

مسل نمبر **42613** میں غزالہ کنول بنت محمد امین قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ کنول گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد چھور مغلیاں گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد نعیم ولد قریشی محمد عبداللہ چھور مغلیاں

مسل نمبر **42614** میں سحرش امین بنت محمد امین قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحرش امین گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر **42615** میں امتل الرشید زوجہ ارشد اقبال قوم کاہلوں جٹ پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتل الرشید گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر **42616** میں عالیہ عزیز بنت عزیز احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ عزیز گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر **42617** میں فائزہ منیر بنت منیر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سونا 3 تولہ مالیتی -/28500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ منیر گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ

مسل نمبر **42618** میں محمد شریف ولد علی محمد قوم جٹ پنوں پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع نصیر آباد رحمٰن ربوہ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔سرمایہ کاروبار مشترکہ میں میرا حصہ اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت تجارت (آڑھت) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عنایت اللہ کارکن دارالضیافت ربوہ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد شاہد کاہلوں وصیت نمبر 15518

مسل نمبر **42619** میں زہریٰ طیبہ زوجہ حبدار علی ٹوٹانی قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ زیورات مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زہریٰ طیبہ گواہ شد نمبر 1 حبدار علی ٹوٹانی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ وصیت نمبر 25012

مسل نمبر **42620** میں رانا شہزاد سلیم ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5/LRA ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شہزاد سلیم گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 رانا نذیر احمد ولد غوث محمد مرحوم چک نمبر 5/LRA

مسل نمبر **42621** میں مبارکہ ثاقب زوجہ انور اقبال ثاقب قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 120-72 گرام مالیتی -/47520 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ شوہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ ثاقب گواہ شد نمبر 1 انور اقبال ثاقب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان خان ولد قادر بخش خان کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **42622** میں عدنان ابراہیم ولد مسعود احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان برقبہ 11 مرلہ 30 فٹ واقع باب الابواب مالیتی -/600000 روپے اس کے 1/3 حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان ابراہیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی ولد نور احمد باب الابواب گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب

مسل نمبر **42623** میں خالدہ نوشین بنت بشیر احمد خالد قوم جٹ تتلہ پیشہ ٹیچنگ پرائیویٹ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابوب نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس

وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ نوشین گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشیر باب الابواب گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کھوکھر باب الابواب

مسل نمبر **42624** میں شیخ داؤد احمد ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالغفور ولد شیخ عبدالشکور دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42625** میں امتہ اللطیف زوجہ شیخ عبدالشکور ملتانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔3۔نقد -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ اللطیف گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالغفور ولد شیخ عبدالشکور

مسل نمبر **42626** میں امتہ المنان بنت شیخ عبدالشکور ملتانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/500 روپے۔2۔طلائی زیور اڑھائی گرام مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المنان گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالغفور ولد شیخ عبدالشکور دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42627** میں سید منیر احمد ولد سید محمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ پنشنر آرمی عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قمر شہزاد ولد محمد اقبال دارالبرکات

مسل نمبر **42628** میں سیدہ فوزیہ قدسیہ بنت سید منیر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 9 ماشہ مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ فوزیہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد سعید ولد محمد عظیم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42629** میں فرحانہ ناز بنت محمد اعظم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عاصم ندیم ولد محمد اعظم دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42630** میں تنویر احمد ولد محمد امین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور

مسل نمبر **42631** میں محمود احمد ولد میاں عبدالرحمٰن قوم بھٹی پیشہ خادم بیت الحمد عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم جمع بینک -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم ناصر آبا شرقی

مسل نمبر **42632** میں چوہدری عبدالستار ولد چوہدری محمد عثمان غنی قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 30 مرلہ واقع دارالنصر شرقی۔اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالستار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ وصیت نمبر 29857 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42633** میں عبدالرافع ولد چوہدری عبدالستار قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرافع گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42634** میں منصور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ فارغ التحصیل عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42635** میں عابد احمد طاہر ولد عطاء اللہ کلیم قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42636** میں منصور احمد ولد عطاء اللہ کلیم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42637** میں محمد اشرف ہندل ولد چوہدری ثناء اللہ قوم ہندل پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 42 کنال واقع 127/ر۔ب بہلوپور مالیتی تقریباً -/750000 روپے۔2۔زرعی زمین 10 کنال واقع 223/ر۔ب مالیتی -/10,00000 روپے۔3۔گائے مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف ہندل گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42638** میں زوہیب طاہر ولد شمس الدین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیب طاہر گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42639** میں عتیق احمد ولد لئیق احمد قوم جٹ پیشہ طالب عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42640** میں رضوان اعجاز ولد محمد یعقوب قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان اعجاز گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42641** میں عبدالسبوح بٹ ولد عبداللطیف بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/400000 روپے جس میں والدہ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ قومی بچت میں جمع رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسبوح بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42642** میں یحییٰ عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز ایڈووکیٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یحییٰ عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42643** میں ربنواز عابد ولد شیر محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2928+2893 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت صدر انجمن احمدیہ بعد کٹوتی چندہ عام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ربنواز عابد گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **42644** میں طاہر احمد باجوہ ولد غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد شیلر مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ دکان مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 3 کنال مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر **42645** میں مبشر احمد باجوہ ولد غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 2 کنال مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ ایک شیلر مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ ایک دکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر **42646** میں رانا برہان احمد ولد محمد یوسف قوم راجپوت (پھلروان) پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا برہان احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین بٹ پنڈی بھاگو

مسل نمبر **42647** میں محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم رانا قوم راجپوت (پھلروان) پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عظیم رانا گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین بٹ

مسل نمبر **42648** میں رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف قوم راجپوت (پھلروان) پیشہ فارغ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین بٹ

مسل نمبر **42649** میں فہیم احمد ولد محمد سلیم احمد قوم راجپوت (پھلروان) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین بٹ

مسل نمبر **42650** میں سجیل احمد ولد محمد اسلم قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس الاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین بٹ پنڈی بھاگو

مسل نمبر **42807** میں ناصرہ بیگم زوجہ نوید الٰہی قوم ارائیں پیشہ پنشنر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 60 گرام مالیتی تقریباً -/500 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 93 گرام مالیتی تقریباً -/74500 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع محلّہ نصرت آباد ربوہ مالیتی تقریباً -/200000 روپے۔ 5۔ رقم گریجویٹی -/535000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 نوید الٰہی خاوند موصیہ

مسل نمبر **42808** میں رانا طاہر محمود ولد عبدالرشید احمد قوم راجپوت پیشہ دکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل بٹ ولد فضل حسین بٹ

ضیاء آرنیکا ہیئر آئل
بال گرنا، سفید ہونا اور خشکی سکری کیلئے بفضل خدا انتہائی مفید
قیمت -/30 روپے ڈاکٹروں کو رعایت
فون 213698
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ

تیسری سالانہ کھیلیں

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ

مورخہ 22 تا 24 فروری 2005ء جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) کی سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں۔ جن میں جامعہ کی ہر دو کلاسز درجہ ممہدہ اور اولیٰ کے طلباء نے حصہ لیا۔ ان کھیلوں کا افتتاح مورخہ 22 فروری کو صبح ساڑھے آٹھ بجے محترم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر تحریک جدید نے دعا کے ساتھ کیا۔

اجتماعی مقابلہ جات میں فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رنگ، میروڈبہ، رسہ کشی اور باڑی شامل ہیں۔ طلباء کے چار گروپس امانت، دیانت، صداقت اور شجاعت کے درمیان یہ مقابلہ جات دلچسپی کا باعث تھے۔ ان کے علاوہ طلبہ کے مابین جو انفرادی مقابلہ جات ہوئے وہ یہ ہیں۔ دوڑ سو میٹر، دوڑ سولہ سو میٹر، دوڑ تین ٹانگ، کلائی پکڑنا، سلو سائیکلنگ، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، ہاپ سٹیپ اینڈ جمپ، ثابت قدمی، گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، روک دوڑ اور مشاہدہ معائنہ، مزید برآں طلبہ کے مابین 20 کلومیٹر کراس کنٹری دوڑ، 42 کلومیٹر سائیکل ریس اور ساڑھے سات کلومیٹر تیز چلنے کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

طلبہ کے مقابلوں کے علاوہ کارکنان کے درمیان رسہ کشی، اساتذہ کے درمیان رسہ کشی اور والی بال نیز مہمانان اور اساتذہ کا ایک میوزیکل چیئر کا بھی دلچسپ مقابلہ ہوا۔

ان کھیلوں کی اختتامی تقریب جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں مورخہ 24 فروری 2005ء کو صبح ساڑھے گیارہ بجے منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم اسد اللہ غالب صاحب انچارج سالانہ کھیلیں نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے کھیلوں کے انعقاد کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ کھیلوں میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ امسال بیسٹ اتھلیٹ طارق رضوی متعلم درجہ اولیٰ قرار پائے اور شجاعت گروپ گزشتہ دو سال کی طرح امسال بھی ان مقابلوں میں پہلے نمبر پر رہا۔ مکرم داؤد احمد عابد صاحب نگران گروپ نے ٹرافی وصول کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں ان مقابلہ جات کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور طلباء کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے روحانی صحت کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت اور کھیلوں کی اہمیت کو تفصیل سے بیان کیا۔ ازاں بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) نے مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جس کے بعد مہمانان کیلئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد شاد صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت شرقی الف ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا نواسہ ثاقب علی محمود ابن مکرم خالد محمود صاحب لطیف (بعمر 6 ماہ) ڈیڑھ ماہ سے اگیزیما کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مدثر احمد قریشی صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد محترم محمد اسلم قریشی صاحب (کارکن گلشن احمد نرسری بیوت الحمد) ان دنوں بیمار ہیں اور C.M.H راولپنڈی میں ان کا ہرنیا کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ لاہور کو پراجیکٹ مینیجر، سسٹم ارچی ٹیکٹ، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر، جی آئی ایس سپیشلسٹ، کیوائے مینیجر، سافٹ ویئر انجینئر، پروگرامر، نیٹ ورک مینیجر، گرافک ڈیزائنر، پراجیکٹ آفیسر، اسسٹنٹ پراجیکٹ آفیسر، پروجیکٹ اسسٹنٹ، ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر اور نیٹ ورک سسٹم انجینئرز درکار ہیں۔ M.A, M.Sc اور B.A,B.Sc افراد درخواستیں دے سکتے ہیں۔ تفصیل 12 مارچ 2005ء کے اخبار The News میں ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

نکاح

مکرم رحمت الحق منصور صاحب ابن مکرم عبدالکریم کوثر صاحب ساکن رحمٰن کالونی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم عبدالرشید صاحب اٹھوال صدر محلّہ رحمٰن کالونی نے محترمہ صائمہ تسنیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نسیم صاحب ایڈووکیٹ ساکن کینیڈا حال رحمٰن کالونی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مورخہ 27 جنوری 2005ء کو بیت الاحد رحمٰن کالونی ربوہ میں کیا۔ مکرم رحمت الحق منصور صاحب چوہدری رحمت علی مرحوم رائے پوری کے پوتے اور صائمہ تسنیم صاحبہ ان کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور خوشیوں کا موجب بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔ مارچ 2005ء	
طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	12:17
وقت عصر	4:31
غروب آفتاب	6:20
وقت عشاء	7:41

خبریں

صوبہ سرحد کے نئے گورنر صوبہ سرحد کے نئے گورنر کمانڈر (ر) خلیل الرحمٰن نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے۔ وہ صوبہ سرحد کے 25ویں اور پشاور شہر سے تعلق رکھنے والے تیسرے گورنر ہیں۔ ان کے پیش رو لیفٹیننٹ جنرل (ر) افتخار حسین شاہ کا تعلق کوہاٹ سے ہے۔ وہ پشاور گورنر ہاؤس کو خالی کر کے کوہاٹ روانہ ہوگئے ہیں۔

پٹرولیم مصنوعات میں اضافہ ملک بھر میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں ایک روپے 57 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کی نئی قیمت 45 روپے 53 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ مٹی کے تیل کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ جو 27 روپے 98 پیسے فی لیٹر فروخت کیا جائے گا۔ لائٹ ڈیزل آئل کی قیمت ایک روپے 2 پیسے کے ساتھ 26 روپے 39 پیسے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ ہائی اوکٹین کی قیمت 1.58 روپے فی لیٹر اضافے کے ساتھ 50 روپے 52 پیسے فی لیٹر ہوگی۔ نئی قیمتیں اگلے پندرہ روز تک کیلئے مؤثر ہوں گی۔

سی پی ایل نمبر 29